مغربی طاقتوں کے لیے چیلنج یہ ہے کہ وہ جمہوری قدروں' جن کے وہ صورت گر ہیں' کے علمبردار رہیں اور عوامی تحریکوں اور عوام کی طرف سے اپنی حکومتوں اور قیادتوں کی نوعیت' یعنی ایک سیکولر یا ایک زیادہ اسلامی راستے کےانتخاب کے حق کو تسلیم کریں۔ اور آخری بات یہ کہ عیسائی اور یہودی یا ان کے سیکولر رفقا' جو اسلام کے تبدیل ہوتے منظر کو دیکھ رہے ہیں' اپنی تاریخ کو بھی یاد رکھیں۔ وہ فیصلہ سنانے سے پہلے معاملات سے پوری طرح باخبر ہوں اور انہیں پوری طرح سمجھیں' کیونکہ ان کے فیصلوں کے قومی اور بین الاقوامی سطح پر بہرحال مضمرات ہیں۔

(جان ایل ا۔سپازیٹو)

☆☆☆☆

یوگو سلاویہ۔ مذہبی تنازعہ اور مفاہمت کے امکانات(۶)

سابق یوگو سلاویہ کی خانہ جنگی میں مذہبی عنصر کی شمولیت سے "پرانی نفرتیں" بیدار ہوئی ہیں۔ اس نقطۂ نظر کے مطابق یوگو سلاویہ کا تنازعہ تین بڑی ثقافتوں کے درمیان جھگڑے کی طویل تاریخ کا تازہ واقعہ ہے' جس میں مذہب کا بنیادی کردار ہے۔ ہنری کیسنگر کی دلیل ہے کہ "تنازعہ مذہب کے بارے میں ہے۔ کیونکہ تمام گروہوں کا تعلق ایک ہی نسل (سلاوز) سے ہے"۔ سیموئیل ہنٹنگٹن بھی بلقان میں تہذیبوں کے تصادم میں مذہب کو ایک مرکزی نکتہ خیال کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ۱۵۰۰ء میں مغربی عیسائیت کی مشرقی سرحد اب "ثقافت کا مخملی پردہ" ہے' جس نے "نظریے کے آہنی پردے" کی جگہ لی ہے۔ یہ یورپ میں تقسیم کی سب سے اہم لکیر ہے' جو یوگو سلاویہ میں ایک جھگڑے کی صورت میں پھٹ پڑی ہے۔

یوگو سلاویہ میں مذہب اور ثقافت کے اختلافات پالیسی' علاقے اور آبادیوں کے سوال پر پرتشدد اختلافات کی صورت اختیار کر گئے ہیں۔ ان کے بگاڑ میں ان کی اصطلاح میں "متمدن طرفداری" نے مزید اضافہ کیا ہے۔ مغربی یورپ' بالخصوص جرمنی اور ویٹیکن نے اپنے ہم مذہبوں کی طرفداری کی اور کروشیا اور سلووینا کی آزادی کو تسلیم کروانے کے لیے دباؤ ڈالا۔ جبکہ کروشیا کی طرف سے بوسنیا کو تقسیم کرنے اور کروشیا کو مسلح کرنے کی کوششوں کے خلاف تنقید کو دبانے کی کوشش کی۔ روسی سیاستدانوں اور روسی آرتھوڈکس چرچ نے سربیا کی حمایت کی اور بوسنیا اسلامی حکومتوں اور گروہوں بالخصوص بنیاد پرستوں کے لیے مناقشے کا مرکز بن گیا (جائزے میں زیر نظر موضوع کے جن دیگر پہلوؤں پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے' ان میں مذہب' ثقافت اور پرانی نفرتوں کا پہلو ہے۔ مذہب' قوم پرستی اور